



سوال

نمازیں وسوسوں کا علاج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب میں نماز پڑھتا ہوں۔ تو خواہ قرآن مجید کا کوئی بھی حصہ پڑھنا شروع کر دوں مجھے نمازیں دنیوی امور معاملات کے بارے میں بہت خیالات آتے ہیں اس کا کیا علاج ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی نصیحت تو یہ ہے کہ ان خیالات اور وسوسوں کو جھٹک کر پوری توجہ کے ساتھ نماز ادا کرنے کی کوشش کریں اور دوسری بات یہ ہے کہ خوب غور و فکر کے ساتھ یہ دعا پڑھ لیا کریں۔

"عوذ باللہ من الشیطان الرجیم من ہرہ و نحرہ و نفسہ"

"میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔ مردود شیطان سے یعنی اس کے (پیدا کردہ) وسوسوں سے اس کے پھونکنے ہوئے گندے خیالات سے اور اس کے تنکیر سے۔"

اور تیسری بات یہ ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے زبان سے جو آیات اذکار یا دعائیں پڑھو تو ان پر غور کرو اس کے نتیجے میں آپ دیگر چیزوں کے خیالات سے بچ جائیں گے اور ہمیشہ کے لئے اسے معمول بنا لیا جائے۔ امید ہے کہ اس سے خیالات اور وسوسے زائل ہو جائیں گے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 386



محدث فتویٰ